عہدِ بے نظیر بھٹو میں حقوقِ انسانی کی زبوں حالی، ڈاکٹر ایچ بی خاں۔ الحمد اکادمی، ۲ جے، ۱۸-۱، ناظم آباد، کراچی ۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۲۰۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

مصنف ایک معروف ریسرچ اسکالر ہیں۔ یہ ان کی بارھویں تالیف ہے جس میں بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت (۲۰ اکتوبر ۱۹۹۳ء تا ۵ نومبر ۱۹۹۶ء) میں معاصر اخبارات و رسائل کی مدد سے حقوقِ انسانی کی پامالی (ظلم و بربریت، قتل و غارت گری، بدعنوانیوں اور رشوت ستانی وغیرہ) کا ریکارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ لوٹ مار، ڈاکازنی، پولیس کی زیادتیاں، اغوا برائے تاوان، ناجائز اسلحے کی برآمدگی، گاڑیاں نذرِ آتش، تار چرسیل، بھتّے کی وصولی، ناجائز گرفتاریوں وغیرہ کے ضمن میں جو کچھ عہدِ بے نظیر میں ہوا، یہ اس کی تاریخ وار تفصیل ہے۔ اس سب کچھ کی ذمہ داری براہ راست بے نظیر بھٹو پر تو نہیں عائد ہوتی، مگر وہ اس سے بالکل بری الذمہ بھی نہیں ہوسکتیں۔

مؤلف نے اپنے مفصل مقدمے میں اس چشم کشا اور عبرت خیز کتاب کی ترتیب کا جواز پیش کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''انسان اقتدار میں ہو یا عدمِ اقتدار میں، ان دونوں صورتوں میں بلکہ ہر صورت میں انسان یا انسانوں کو لذت گناہ سے روکنے والی ایک ہی طاقت ہے--- جسے قوتِ قاہرہ یا اللہ رب ذوالجلال کہتے ہیں'' (ص ۶)--- مؤلف نے اختتامیے میں 'بے نظیر بھٹو کے پہلے دورِ اقتدار' کا مختصر احوال بھی بیان کر دیا ہے۔

ڈاکٹر ایچ بی خان کی محنت قابلِ داد ہے۔ یہ تاریخی ریکارڈ مرتب کر کے، انھوں نے تاریخ و سیاست کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے ایک مفید معاون مرتب کر دیا ہے۔ (ر-ہ)

تعارفِ کتاب

☆ **اسلام، مسلمان اور تہذیبِ جدید** (ایک مطالعہ، ایک جائزہ)، مولانا عبدالماجد دریا بادی (مرتب: محمد موسیٰ بھٹو)۔ سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰ بی، لطیف آباد، نمبر ۴، حیدرآباد، سندھ۔ صفحات: ۳۹۲۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [صدقِ جدید میں ۱۹۵۹ء سے ۱۹۶۹ء تک شائع ہونے والے شذرات، سوالات کے جوابات، مراسلات اور مضامین کا انتخاب۔ تاریخی نوعیت کی ان تحریروں میں سے بہت سی، آج بھی سبق آموز، عبرت خیز اور معلومات افزا ہیں۔]